روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

ہفتہ 5 اگست 2000ء 4 جمادی الاول 1421 ہجری - 5 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 177

تعلیم القرآن کی عظمت

حضرت عثمانؓ بن عفان بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَہ

تم میں سے وہ شخص سب سے بہتر ہے جو قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور دوسروں کو قرآن کی تعلیم دیتا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الفضائل باب خیرکم من تعلّم القرآن)

جلسہ سالانہ 2000ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب۔ 29 جولائی 2000ء

170 ممالک میں احمدیت کا قیام۔ براعظم افریقہ کے تمام 54 ممالک میں احمدیت قائم ہو چکی ہے

اس سال 12 نئے ممالک میں احمدیت قائم ہوئی
نئے ملک جیبوتی میں 50 ہزار بیعتیں ہوئیں

53 زبانوں میں ترجمہ قرآن۔ آئندہ تین سالوں میں یہ تعداد 90 تک پہنچ جائے گی

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط نمبر 1

اسلام آباد (برطانیہ) 29 جولائی ــ 35ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا جس میں سال بھر میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے افضال و انعامات کا نہایت ایمان افروز اور روح پرور تذکرہ فرمایا۔ دوسرے دن کے خطاب کے اجلاس کا آغاز لندن کے وقت کے مطابق سہ پہر 4 بجے (پاکستانی وقت 8 بجے شب) ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم فیروز عالم صاحب نے کی جن کا تعلق بنگلہ دیش سے ہے۔ مکرم نصیر احمد صاحب قمر مدیر الفضل انٹرنیشنل لندن نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا
ارے اک اور جھوٹوں پر قیامت آنے والی ہے

ترنم سے پیش کیا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کا تازہ کلام مکرم طارق احمد طاہر صاحب نے پیش کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج پاکستان سے آئے ہوئے پنجابی، پٹھان، سندھی اور تھلوں سے آئے ہوئے افراد بڑے ذوق و شوق سے جلسہ سالانہ میں شامل ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے احمد فراز کی ایک نظم کی تضمین کی ہے۔ حضور نے احمد فراز کے بارے میں فرمایا بہت عظیم عہد ساز شاعر ہیں۔ جب یہ فصاحت و بلاغت کے آسمان کو چھوتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا اس نظم کا ترجمہ بہت مشکل ہے اس لئے ترجمہ سننے والوں سے پیشگی معذرت۔

اس کے بعد مکرم طارق احمد طاہر صاحب نے حضور ایدہ اللہ کا تازہ منظوم کلام ترنم سے سنایا جس کا پہلا شعر ہے

وہ روز آتا ہے گھر پر ہمارے ٹی وی پر
تو ہم بھی اب اسے انگلینڈ چل کے دیکھتے ہیں

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

ساڑھے آٹھ بجے پاکستانی وقت (لندن ساڑھے چار بجے) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوسرے دن کا خطاب ارشاد فرمانے کے لئے منبر پر تشریف لائے اور تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورہ نصر کی تلاوت فرمائی اس کے بعد فرمایا۔

آج اللہ کے فضلوں کے بیان کا دن ہے۔ اللہ نے جو غیر معمولی فضل ہمارے لئے مقدر فرمائے ہیں وہ آسمان سے بارش کی طرح برستے رہے ہیں اور برستے رہیں گے۔ اس کی ایک جھلک آج پیش کرتا ہوں۔

170 ممالک میں احمدیت

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج خدا کے فضل سے 170 ممالک میں باقاعدہ احمدیت کا پودا لگ چکا ہے 1984ء میں میری عارضی ہجرت کے وقت ان ممالک کی تعداد 91 تھی۔ 16 سال میں جماعت کو نابود کرنے کی تمام کوششوں کے باوجود 79 نئے ممالک اللہ نے ہمیں عطا فرما دیئے۔

بارہ نئے ممالک

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا 12 نئے ممالک میں اس سال احمدیت قائم ہوئی ہے۔ ان ممالک کے نام یہ ہیں۔ سنٹرل افریقن ری پبلک۔ ساؤ تومے۔ سیشلز۔ سوازی لینڈ ۔ بوٹسوانہ۔ نمیبیا۔ ویسٹرن صحارا۔ جیبوتی۔ اریٹریا۔ کوسووو۔ مناکو۔ انڈورا۔

پہلے نو ممالک کا تعلق افریقہ سے ہے۔ براعظم افریقہ میں کل 54 ممالک ہیں پچھلے سال تک ان میں سے 45 ممالک میں احمدیت قائم ہو چکی تھی اس سال باقی 9 ممالک میں بھی احمدیت کا پودا لگ گیا ہے۔ اس طرح سے اس صدی کے آخر تک براعظم افریقہ دنیا کے تمام براعظموں میں واحد براعظم ہے جس کے تمام ممالک میں احمدیہ جماعت قائم ہو چکی ہے۔

سنٹرل افریقن ریپبلک

یہ ملک بینن کی ذمہ داری تھا۔ اس میں ایک علاقہ کا انتخاب کرکے رابطہ کیا گیا اور دعوت الی اللہ کی مجالس لگائی گئیں۔ خدا کے فضل سے 62

مسلسل صفحہ 2 پر

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی، جانی، علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت، مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والد یا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا۔ ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرما کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامی بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامیٰ کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں۔

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت، صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کرکے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

بیعتیں ہو گئی ہیں۔ ان میں ایک بیت الذکر کا امام بھی شامل ہے۔ یہاں صدر جماعت کا تقرر ہو گیا ہے اور نظام جماعت قائم ہو چکا ہے۔

ساؤ تومے

یہ ملک بھی بینن کی ذمہ داری تھا۔ امیر صاحب بینن نے رابطہ کیا تو باوجود کوشش کے کوئی کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ ایک روز بڑے الحاح سے دعا کی گئی تو یقین ہوا کہ اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی دے گا۔ عصر کے بعد بیٹھے تھے کہ ایک شخص کو اپنی طرف آتے دیکھا۔ امیر صاحب کہتے ہیں میں نے کہا کہ یہ اس ملک کا پہلا احمدی ہے۔ اس نے قریب آ کر کہا کہ آپ نے اور آپ کے ساتھیوں نے جو کہا ہے وہ سچ ہے۔ میں احمدیت قبول کرتا ہوں۔ اس کا نام ابراہیم ہے۔ اس کے ساتھیوں نے بھی بیعتیں کیں۔ کل 10 بیعتیں ہوئیں۔

سیشلز

یہ جزیرہ ماریشس کی ذمہ داری تھا۔ 27 بیعتیں ہوئیں۔ جماعت رجسٹر ہو گئی ہے۔

بوٹسوانہ

اس کی ذمہ داری ساؤتھ افریقہ پر تھی۔ نومبر 1999ء میں پہلا وفد بھجوایا گیا اس نے مختلف مقامات کا دورہ کیا سوال و جواب کی مجالس کا انعقاد ہوا۔ 12 مقامات پر گئے۔ مقامی باشندوں کو دعوت الی اللہ کی گئی۔ 60 دوست بیعت کر چکے ہیں۔

نمیبیا

مکرم رشید صاحب پہلے دوست ہیں جنہوں نے بیعت کی اور لوگوں کو بھی توفیق ملی۔

سوازی لینڈ

یہ ملک ساؤتھ افریقہ کے سپرد تھا۔ یہاں پر نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ نئے احمدی ہونے والے بڑے جوش سے دعوت الی اللہ کر رہے ہیں۔

ویسٹرن صحارا

یہ ملک سینیگال کے سپرد تھا۔ اس سال کامیابی حاصل ہوئی۔ موریطانیہ میں بھی دعوت الی اللہ کی مہم بھجوائی گئی۔ 13۔ افراد جن کا تعلق 3 خاندانوں سے ہے بیعت کر چکے ہیں۔

جیبوتی

یہ ملک کینیا کے سپرد تھا۔ وفود بھجوائے گئے یہاں پر بیعتوں کی تعداد 50 ہزار سے بڑھ گئی ہے۔ بیعتوں کا سلسلہ جاری ہے۔

اریٹریا

یہ بھی کینیا کے سپرد تھا۔ وفود کو پہلے ہی سفر میں کامیابی حاصل ہوئی۔ 36 ہزار 600 بیعتیں ہو چکی ہیں۔

کوسووو

یہ ملک جرمنی کے سپرد تھا۔ یہ نواں ملک ہے جہاں پر جرمنی نے احمدیہ جماعت قائم کی ہے۔ 21 بیعتیں ہو چکی ہیں۔

مناکو

یہ فرانس کے سپرد تھا۔ پہلے ہی سفر میں کامیابی حاصل ہو گئی۔ 4 افراد کا قافلہ مسلسل دعاؤں اور درود شریف کا ورد کرتا رہا۔ فجر کے بعد دو افراد نے احمدیت قبول کر لی۔ گھروں میں دعوت الی اللہ کی مجالس کا انعقاد کیا گیا۔

انڈورا

یہ ملک بھی فرانس کے سپرد تھا۔ یکم جولائی 2000ء کو وفد روانہ ہوا۔ دو اماموں سے رابطہ ہوا۔ ان میں سے ایک پروفیسر ہیں اور ایک صاحب ایک مقامی تنظیم کے صدر ہیں۔ سوال و جواب کی پہلی محفل 5 گھنٹے جاری رہی۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ تو بعض احباب کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے انہوں نے فوراً کہا کہ ہماری بیعت لے لیں۔ نو احمدیوں نے مزید بیعت فارم حاصل کئے کہ احمدیت کے پیغام کو آگے پھیلائیں گے۔

دیگر دورے

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ناروے اور سویڈن کے وفد نے فن لینڈ کا دورہ کیا۔ پیرو آئی لینڈ کے وفد نے ہنگری اور رومانیہ کا دورہ کیا۔ کینیڈا کے وفد نے ایکواڈور اور جمیکا کا دورہ کیا۔ جمیکا میں 86 بیعتیں حاصل ہوئیں۔

بیوت الذکر اور دعوت الی اللہ کے مراکز میں اضافہ

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا اس بارے میں افریقہ اور ہندوستان کی جماعتیں ساری دنیا پر بازی لے گئی ہیں ان ممالک میں تھوڑے اخراجات میں بیوت الذکر بنائی جا سکتی ہیں۔ امریکہ میں 36۔ کینیڈا میں 10 امریکہ میں مزید دو بیوت الذکر کی تعمیر شروع ہے۔ کینیڈا میں نیاگرا فال جانے والی سڑک پر زمین خرید لی گئی ہے۔ جرمنی میں یکصد بیوت الذکر کا منصوبہ تیزی سے رواں دواں ہے اگلے سال امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی دے گا۔ انشاء اللہ۔

تراجم قرآن مجید

اس وقت جماعت احمدیہ کی طرف سے کئے گئے تراجم قرآن مجید کی تعداد 53 ہے۔ سوڈانیز زبان میں دس دس پاروں کے دو والیوم طبع ہوئے۔ 18۔ مزید زبانوں میں ترجمہ ہو رہا ہے۔ 3 زبانوں میں مستند مترجمین کے نمونے منگوا کر چیک کروائے جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ تین سال میں کل تعداد 90 تک پہنچ جائے گی۔ بعض تراجم پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دنیا میں کثرت سے جماعت کا لٹریچر طبع کیا جا رہا ہے تفصیل کی ضرورت نہیں وکالت اشاعت نے 91 ہزار 526 متفرق کتب شائع کیں۔ مختلف جماعتوں نے اپنے طور پر 11 لاکھ 21 ہزار 209 کتب شائع کیں۔ منصوبہ یہ ہے کہ اگلے سال کے اختتام سے پہلے دنیا کی 1/10 آبادی کو احمدی لٹریچر پہنچا دیا جائے۔ انشاء اللہ

☆☆☆☆☆☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 11/اگست 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m.	تبرکات: جلسہ سالانہ ربوہ کی ایک تقریر
1-50 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت
2-30 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس
3-40 a.m.	عربی سیکھئے
4-45 a.m.	چلڈرن کارنر۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-15 a.m.	تبرکات
7-00 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 396
8-30 a.m.	عربی سیکھئے
8-50 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس
10-40 a.m.	چلڈرن کارنر
11-55 a.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈ۔ 22/اکتوبر 1999ء)
12-35 p.m.	لقاء مع العرب
1-40 p.m.	اردو کلاس نمبر 396
2-50 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-20 p.m.	بنگالی سروس۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-30 p.m.	مجلس عرفان۔ (نئی) (ریکارڈ۔ 4/اگست 2000ء)
7-35 p.m.	خطبہ جمعہ
8-35 p.m.	چلڈرن کارنر۔
9-05 p.m.	جرمن سروس۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 397
11-50 p.m.	لقاء مع العرب

☆☆☆☆☆☆

ہفتہ 12/اگست 2000ء

1-45 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m.	مجلس عرفان۔
4-40 a.m.	چلڈرن کارنر۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-15 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-15 a.m.	اردو کلاس نمبر 397
9-00 a.m.	مجلس عرفان۔
10-40 a.m	چلڈرن کارنر۔
11-30 a.m	ماریشس پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 397
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرام۔
4-30 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-00 p.m.	جرمن دوستوں سے ملاقات
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
8-00 p.m.	چلڈرن کلاس
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-20 p.m.	اردو کلاس نمبر 398
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆☆☆☆☆☆

اتوار 13/اگست 2000ء

1-30 a.m.	چلڈرن کلاس۔
3-00 a.m.	جرمن دوستوں سے ملاقات
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-10 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 398
8-40 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m.	چلڈرن کلاس
11-25 a.m.	جرمن ملاقات (نئی) (ریکارڈ۔ 5/اگست 2000ء)
12-35 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 398
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-00 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
7-15 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	چلڈرن کلاس۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-15 p.m.	اردو کلاس۔
11-45 p.m.	لقاء مع العرب

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات

مورخہ 15 جنوری 2000ء
مرتبہ: ملک محمد داؤد صاحب

سوال:۔ اگر ہم بہت بڑی غلطی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے ہیں تو ہمیں کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا ہے۔ کوئی نشان ہے جس سے پتہ چلتا ہے۔

جواب:۔ پتہ لگ جاتا ہے۔ آپ نے کبھی گھر میں غلطی کی ہو تو امی سے معافی مانگی ہے نا کبھی تو پتہ کس طرح چلتا ہے کہ امی نے معاف کر دیا ہے۔ Attitude سے پتہ چلتا ہے پہلے والا Attitude بدل جاتا ہے۔ ہنس کے بولتی ہیں۔ پیار سے بولتی ہیں، غصہ ختم ہو جاتا ہے تو دل کو پتہ چلتا ہے۔ تو آپ کے بھی دل کو پتہ لگ جاتا ہے۔ امی کی طرح اللہ میاں کا چہرہ تو نہیں دیکھ سکتے۔ مگر اللہ میاں دل سے ظاہر ہوتا ہے۔ دل کو ٹھنڈا کرتا ہے کہ ہاں مجھے لگتا ہے کہ اب معاف کر دیا۔

سوال:۔ روحانی اندھا پن جو ہوتا ہے کیا وہ مرنے کے بعد جسمانی طور پر بھی محسوس ہوتا ہے۔

جواب:۔ قرآن کریم کی ایک آیت ہے کہ جو اس دنیا میں بھی اندھا رہے اور خدا کے نشان دیکھے اور سمجھ نہ سکے اور اللہ تعالیٰ سے غائب رہے وہ مرنے کے بعد بھی اندھا ہی اٹھے گا تو دنیا کا روحانی اندھا پن آخرت میں گویا سچ مچ کا اندھا پن بن جائے گا اس کو خدا دکھائی نہیں دے گا۔

سوال:۔ قرآن مجید میں ہے کہ عیسائیوں نے کنوارا رہنے کا طریق اختیار کیا۔ ہم نے یہ حکم ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ تو سوال یہ ہے کہ ایک عیسائی جو قرآن کریم کو خدا کی کتاب نہیں مانتا کس طرح سمجھا سکتے ہیں؟

جواب:۔ بائبل میں کنوارا رہنے کا کوئی حکم نہیں تو قرآن کریم سچا ثابت ہوا۔ ان کو قرآن کا حوالہ دینے کی بجائے انجیل کا ہی حوالہ دینا چاہئے۔ انجیل کے حوالے سے کہیں نہیں لکھا ہوا کہ تم کنوارے رہو۔

سوال:۔ حضرت عیسیٰؑ نے بھی تو شادی نہیں کی تھی۔

جواب:۔ حضرت عیسیٰؑ نے بے شک شادی نہ کی ہو مگر حکم تو نہیں دیا نا۔ حضرت عیسیٰؑ نے کہیں اپنے ساتھیوں کو شادی سے رکنے کا حکم نہیں دیا۔

سوال:۔ جب مرنے کے بعد روح جسم سے نکل جاتی ہے تو ہم کیوں جسم کو ایک خاص طریقے سے دفناتے ہیں اور ہم قبرستان دعا کرنے کے لئے کیوں جاتے ہیں؟

جواب:۔ جسم جو ہے وہ ہمیں نظر آ رہا ہوتا ہے۔ روح تو ہمیں نظر نہیں آ رہی ہوتی۔ تو جس سے پیار ہے وہ جسم ہی ہوتا ہے ایک قسم کا اس کی صفات سے بھی پیار ہوتا ہے مگر نظر آنے والا تو جسم ہی ہے نا تو اس سے پیار کی وجہ سے اس کی عزت کرتے ہیں۔ مرنے کے بعد اس کو پھینک نہیں دیتے کتوں کو تو نہیں کھلا سکتے اس لئے اس کو بڑے احترام کے ساتھ اس کو دباتے ہیں اور اس کی قبر پر جا کر دل کے جذبات اُمڈ آتے ہیں پتہ ہے یہ سامنے مٹی میں دبا ہوا ہے میرا پیارا اور اس کی وجہ سے دعا کی بہت تحریک پیدا ہوتی ہے دور بیٹھے بھی دعا ہو سکتی ہے مگر جو قبر پہ جا کے دعا ہے نا اس کا اور ہی کیف ہے۔ اس سے دل میں بہت جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

سوال:۔ زیور پر قرآن کی آیتیں یا ایسی کوئی روحانی چیزیں لکھی ہوئی ہوتی ہیں اس کا کوئی خاص مقصد یا خاص مطلب ہے؟

جواب:۔ نہیں مقصد تو کوئی نہیں۔ قرآن اچھا لگتا ہے زیور پہ لکھا ہو تو انسان اس کو پڑھتا رہتا ہے یاد رہتا ہے اور تو کوئی مقصد نہیں محبت ہے قرآن سے۔ تو اس کا ایک اظہار ہے اور زیور پر لکھا ہو تو عورت زیور دیکھتی رہتی ہے تو یاد آتا رہتا ہے اس کو۔

سوال:۔ کیا ایسا زیور Good Luck کے لئے بھی فائدہ دے گا؟

جواب:۔ نہیں نہیں یونہی سوال ہے۔ Luck پہ کوئی نہیں فرق پڑتا۔

سوال:۔ دین سزائے موت کے لئے کیا کہتا ہے اور کس ظلم کے لئے سزائے موت ہونی چاہئے۔

جواب:۔ موت کے ظلم کے نتیجے میں ایک انسان کسی کو قتل کرے تو اس کی یہی جزا ہونی چاہئے کہ اس کو بھی قتل کر دیا جائے لیکن (دین) میں سزائے موت کے ساتھ بہت سی اور شرطیں لگی ہوئی ہیں۔ اگر کسی کو قتل کر دیا جائے تو یہاں جو ہے نا کہ Capital Punishment نہیں ہونی چاہئے یہ ظلم ہے کیونکہ Capital Punishment اڑانے کے نتیجے میں بعض دفعہ فیملی کو بہت دکھ ہوتا ہے بعض قاتل بہت ظلم کے ساتھ قتل کرتے ہیں اور ورثاء معاف نہیں کرنا چاہتے اور ایک تھرڈ پارٹی سٹیٹ کا جج بیٹھا ہوا کہہ دے گا کہ معاف کر دیں وہ کہتے یہ ہیں کہ یہ ہمدردی ہے قتل نہ کرو معاف کر دو لیکن ان کو کیا ہمدردی اس سے جو مر گئے وہ تو اور ہیں۔ رشتے دار ان کے اور ہیں۔ سٹیٹ کا کیا حق ہے کہ خواہ مخواہ معاف کر دے یہ تو جائز بات نہیں اور اگر معاف کر دیں تو اس سے پھر قتل کرنے کی شہہ پیدا ہوتی ہے لوگوں کو جب پتہ لگتا ہے کہ سزائے موت نہیں ہے تو قتل بڑھ گئے ہیں یورپ میں بھی امریکہ میں بھی یہ جو Facts نکالتے ہیں انہوں نے سو فیصد یہ ثابت کیا ہے کہ قتل کی سزا قتل ہٹانے کے نتیجے میں اب بہت زیادہ کرائم بڑھ گیا ہے۔ قتل بے دھڑک ہونے لگ گئے ہیں تو یہ کوئی رحم نہیں ہے یہ تو معصوموں پر زیادتی ہے۔ قاتل پر رحم اور معصوم لوگوں پر زیادتی۔ دینی تعلیم اس کے مقابل پر بہت ہی پیاری اور گہری ہے اس کے مطابق اگر کسی کا کوئی عزیز قتل ہو تو کورٹ اس کے ماں باپ سے اس کے پیچھے جو رہ گئے ہیں ان سے پوچھے بغیر فیصلہ نہیں کر سکتی۔ اگر وہ غریب ہوں اور قاتل امیر ہو تو یہ ان کی مرضی ہے اگر وہ سمجھیں کہ چلو باپ تو ہمارا قتل ہو گیا مگر بچوں کے لئے گزارے کی کوئی صورت بن جائے گی تو وہ پیسے لے کر عمر بھر ان کو پالیں ان کو اعلیٰ تعلیم دیں تو ان کو حق ہے اس بات کا۔ ان کی مرضی سے سٹیٹ ان کو معاف کر سکتی ہے ورنہ نہیں۔

سوال:۔ سورۃ السجدہ آیت نمبر 8 میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو گیلی مٹی سے بنایا ہے اور سورۃ الفرقان آیت نمبر 55 میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پانی سے بنایا۔ تو ان دونوں چیزوں کا جوڑ کیا ہے؟

جواب:۔ مٹی کس چیز سے گیلی ہوتی ہے؟ پانی سے ہوتی ہے تو مراد یہ ہے کہ پہلی زندگی سمندر میں پیدا ہوئی ہے۔ اور یہ لمبی کہانی ہے سمندر میں پانی سے پہلے زندگی کا آغاز ہوا ہے۔ لیکن وہ سائنس کا Phenomenon ہے کہ جو بھی کیمیکل بنتی تھی جس سے زندگی بن سکتی تھی وہ واپس پھر اپنے پہلے اجزاء میں واپس چلی جاتی تھی۔ پانی میں زندگی کی جو کیمیکل بنی ہے نا سب سے پہلے کیونکہ Organic Chemical کے بغیر زندگی بن نہیں سکتی تو Hydrolysis ہو جاتا تھا اس کا۔ پانی کے اندر دوبارہ پھر واپس پہلے اجزاء میں تبدیل ہو جایا کرتی تھی۔ پھر جب خدا نے چاہا کہ اس کو آگے ترقی دے تو پانی سے کچھ حصہ اچھل کے ایک خشک جگہ پہ جا پڑا جہاں مٹی تھی۔ تو مٹی میں جب وہ گھلا کچھ اور آسمان سے گرمی پڑی تو جو گیلی مٹی خشک ہوئی اس کے اندر وہ کیمیکل ترقی کر کے آگے بڑھ گئی اور پھر سمندر نے اس کو Reclaim کر لیا۔ اور پھر اس سے ساری زندگی کا آغاز ہوا تو یہ لمبی چوڑی کہانی ہے جو قرآن کریم میں حیرت انگیز طور پر بیان ہوئی ہے۔ پانی سے 'گیلی مٹی سے' کیچڑ سے' کیونکہ وہ پھر کیچڑ بھی بن گیا اس میں جراثیم پیدا ہوئے اور کیچڑ بھی بن گیا۔ تو وہ ساری Stages جس سے زندگی گزری ہے۔ وہ سب قرآن کریم نے بیان فرمائی ہیں۔

سوال:۔ مرنے کے بعد جو نیک روح ہوتی ہے وہ جلدی آسمان پہ چلی جاتی ہے۔ تو کیا اس کا نتیجہ ہم یہ نکال سکتے ہیں کہ جتنا نیک کوئی انسان ہو گا وہ اتنی جلدی آسمان پہ چلا جائے گا؟

جواب:۔ جتنا نیک ہو گا اس کی توجہ زیادہ خدا کی طرف ہوتی ہے۔ تو بدن سے اس کا نکلنا آسان ہوتا ہے۔ اس لئے تین دن ضرور لگتے ہیں نبیوں کی روح کو بھی بدن سے الگ ہونے کے لئے تین دن لگتے ہیں۔ اور جو نسبتاً کم نیک ہوں ان کو زیادہ دیر لگ جاتی ہے۔ کیونکہ بدن کو روح کو چھوڑنا جس کے ساتھ پلی ہے وہ آسان کام نہیں۔ بدن سے روح کو بھی تو پیار ہوتا ہے تو وہ اس کو چھوڑتی ہے تو ذرا تکلیف سے چھوڑتی ہے۔

سوال:۔ کس عمر سے بچوں کو

روزے رکھنا چاہئیں اگر ایک بچہ روزے رکھنے کی خواہش کرتا ہے تو کیا اس کو اجازت دینی چاہئے یا اس کی حوصلہ شکنی کرنی چاہئے یا حوصلہ افزائی کرنی چاہئے؟

جواب:۔ حوصلہ شکنی نہیں کرنی چاہئے۔ بچے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ ہم بھی چھوٹے ہوتے روزے رکھا کرتے تھے شوق مجھے یاد ہے سات سال کی عمر سے ہم نے ایک آدھ روزہ رکھنا شروع کیا تھا۔ پہلے ہمیں کہا کرتے تھے چڑی روزہ رکھو۔ چڑیا جس طرح کھاتی ہے نا تھوڑا سا تو کبھی کھالیا کرو بیچ میں تو بچے سمجھتے ہیں کہ ہمارا روزہ ہو گیا۔ ایک کی بجائے دو روزے رکھوالیا کرتے تھے۔ صبح سحری کھائی پھر دوپہر کو کھانا کھایا پھر شام کو افطاری کرلی تو اس کو ہم چڑی روزہ کہا کرتے تھے۔ تو آہستہ آہستہ پھر عادت پڑتی جاتی ہے۔ بڑے ہو کر زیادہ روزے رکھنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ تو جہاں تک مجھے یاد ہے میرا خیال ہے بارہ سال کی عمر تک میں کافی روزے رکھنے لگ گیا تھا۔

سوال:۔ سائنس دان دوسرے Planets کے متعلق یہ پتہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہاں زندگی ہے کہ نہیں ہے۔ قرآن کریم میں اس بارہ میں کچھ لکھا ہوا ہے؟

جواب:۔ قرآن کریم میں تو بالکل واضح لکھا ہوا ہے کہ دوسرے Planets میں زندگی ہے۔ چلنے پھرنے والے۔ ٹانگوں والے جانور اور انسان بھی انہی میں سے ہی ہے۔ جو دنیا میں خشکی پہ چلتے پھرتے ہیں تو قرآن کریم میں تو بالکل صاف خبر ہے۔ اور یہ بھی خبر ہے ساتھ کہ جب چاہے گا اللہ دنیا کی زندگی کو اور باہر کی زندگی کو ملا دے گا یہ جو ملانا ہے یہ کیونیکیشن سے بھی ہو سکتا ہے۔ ضروری نہیں کہ آپس میں دونوں جسم مل جائیں قرآن کریم تو ایک مکمل کتاب ہے۔ ہر مسئلے کا حل ہے اس میں۔ تو سائنس دان تو ابھی تلاش ہی کر رہے ہیں آثار زندگی جبکہ قرآن کریم نے چودہ سال سو پہلے بتا دیا تھا کہ یہ ضرور اور آپس میں مل بھی جائے گی۔ یعنی کیونیکیشن کے ذریعے آپس میں ان کو ایک دوسرے کا پتہ چل جائے گا تو اب سائنسدانوں نے Station بنالئے ہیں اور سسٹم بنا رہے ہیں' سوچ رہے ہیں کہ ان کی زبان پتہ نہیں کیا ہوگی یہاں زبان اور ہے تو کوڈ ورڈز میں کوئی Indications چلی جائیں کہ ایک دوسرے کو سمجھ سکیں۔ تو اللہ بہتر جانتا ہے کب یہ واقعہ ہوگا۔ لیکن قرآن نے پہلے سے بتایا ہوا ہے۔

سوال:۔ قرآن کریم میں جو سات آسمانوں کا ذکر آتا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔ سات کے لفظ کے متعلق تو میں نے پہلے بھی کئی دفعہ بتایا ہے کہ سات سے مراد ہے وہ چیز جو Repeat ہوتی ہے۔ اب ہفتے کے سات دن ہیں نا تو ہفتہ ایک تو نہیں آ کے ختم ہو گیا۔ آتا چلا جاتا ہے ہر ہفتے کے بعد ایک اور ہفتہ آتا چلا جاتا ہے۔ تو ہفت کا لفظ Repetition کے لئے آتا ہے اور مضمون بھی بار بار آئیں پیدا ہوں تو سات اس کو Cover کرتا ہے سورۃ فاتحہ سات آیتوں کی سورۃ ہے اور اس کے مضامین بار بار قرآن کریم میں Repeat ہوئے ہیں جب سے دنیا بنی ہے یہی نظام چل رہا ہے کہ ہفتہ۔ اب سب لوگ تو خدا کے قائل نہیں تھے۔ وہ اپنی اپنی مرضی سے کچھ بنا سکتے تھے۔ دنیا میں کیونیکیشن بھی نہیں تھیں۔ لیکن دنیا کے پردے پہ جہاں بھی چلے جائیں آپ پرانے زمانے کے لوگوں سے پتہ کرلیں سات دن کا ہفتہ بناتے ہیں۔ سات دن کے بعد Repeat ہوتا ہے۔ تو Repetition سات کے اندر پائی جاتی ہے۔ سات آسمانوں سے مراد یہ ہے کہ یہ آسمان جو ہمیں سات دکھائی دیتے ہیں اس کے علاوہ اور بھی سات ہوں گے پھر اور بھی سات ہوں گے۔ Universes بھی پھر آگے بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ یہ معنی ہے اس کا Repetition کا۔

سوال:۔ انگلینڈ میں بھی بہت ساری Charity organisations ہوتی ہیں کیا ہم ان میں پیسہ دیں یہ بھی صدقہ ہے۔

جواب:۔ ٹھیک ہے یہ بھی صدقہ ہی ہوتا ہے دے بھی سکتے ہیں ان کو اور ہماری اپنی بھی Charity بن گئی ہے۔ اس کے ذریعے ہم بڑی خدمت کرتے ہیں سارے ملکوں میں ان کی Charity کو دینے میں حرج تو کوئی نہیں مگر صرف یہ ہے کہ زیادہ تر وہ عیسائیوں کی Organisations ہیں اب جب وہ خرچ کرتی ہیں تو ساتھ عیسائیت کی تبلیغ بھی کرتی ہیں تو جماعت احمدیہ Charity اور (دعوت الی اللہ) کو ملانے کی قائل نہیں ہے۔ کیونکہ یہ زیادتی ہے۔ غریب کو پھنسا ہوا دیکھ کے تو ساتھ اس کو (دعوت الی اللہ) بھی شروع کردیں اور پیسے بھی دے دیں۔ تو بہتر یہی ہے کہ اپنی Charity کو دو اور اگر دوسری Charity کو دے دو تو حرج کوئی نہیں وہ بھی صدقہ ہی ہوگا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

(رپورٹ: میاں غلام مرتضیٰ صاحب)

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں
دوسرا ایک روزہ نیشنل تربیتی سیمینار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں تربیت اور دعوت الی اللہ کے کام کو تیز کرنے کے لئے اس سال کا دوسرا نیشنل تربیتی سیمینار 29/ اپریل 2000ء کو بیت احمدیہ دارالسلام میں منعقد کیا گیا۔

تیاری

اس تربیتی سیمینار کے لئے بہت پہلے سے تیاری کی گئی تھی۔ پورے ملک کے 9 مربیان 34 معلمین اور 205 کے قریب عہدیداران' نومبایعین اور داعیان الی اللہ کو سیمینار کے پروگرام کے ساتھ دعوت نامے بھجوائے گئے تاکہ باہمی تبادلہ خیالات اور ایک دوسرے کے تجربات کے پیش نظر آئندہ لائحہ عمل تیار کیا جا سکے۔ مکرم و محترم مظفر احمد درانی صاحب امیر و مشنری انچارج تنزانیہ کی طرف سے اس سیمینار کا انتظام و صدارت مکرم محمود خمیس موہیرہ صاحب' نیشنل سیکرٹری تربیت کے سپرد کی گئی تھی جنہوں نے اس فرض کو بخوبی نبھایا۔

افتتاحی اجلاس

جماعتی روایات کے مطابق سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور بعد میں ایک دوست نے بہت اچھی آواز میں نظم پڑھی۔ افتتاحی خطاب محترم محمود خمیس موہیرہ صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت نے کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں نومبایعین کو اپنی مدد آپ کے تحت اپنی تربیت آپ کرنے پر زور دیا۔ اس سلسلہ میں آپ نے فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ کتب حضرت مسیح موعود جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کریں۔ داعیان الی اللہ سے آپ نے فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ نومبایعین سے رابطہ کریں۔ اور ان کی تربیتی ضروریات ان تک پہنچائیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے بتایا کہ 15 سواحیلی کتب جو کہ عرصہ سے نایاب تھیں شائع ہو چکی ہیں۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ ان سے بھی استفادہ کریں۔

اسی طرح آپ نے نمازوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ ہر جماعت میں ایک کمیٹی ہو جو نومبایعین کو خصوصاً با جماعت نمازوں پر قائم کرے۔ اور آپ نے کہا کہ اپنی پرانی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے لازمی چندہ میں کچھ نہ کچھ ضرور ادا کریں۔ اس سے تزکیہ نفس ہوگا اور قربانی کی عادت ہوگی۔

افتتاح کے بعد معلم عبداللہ مبانگا نے تربیتی امور پر توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ تربیت کے لئے ہر نومبائع کا اپنے مقامی مرکز سے ضرور رابطہ کروانا چاہئے۔

دوسرا اجلاس

چائے کے وقفہ کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ جس میں داعیان الی اللہ کے علاوہ کئی نومبایعین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ Inguruka سے ایک نومبائع نے کہا کہ جماعت احمدیہ ہی اصلی معنوں میں خدا کی جماعت ہے جس کی سچائی سورج کی طرح ظاہر ہے اور یہ سب کچھ ایک امام' ایک خلیفہ کے تحت ہونے کا نتیجہ ہے۔

اسی طرح Iringa سے ایک نومبائع نے ذکر کیا کہ میں نے جماعت کے خلاف بہت سی باتیں سنی تھیں۔ میں نے احمدیہ سنٹر میں پہنچ کر جماعت کے لٹریچر کا مطالعہ کیا تو مجھے ایک احمدی دوست نے "احمدیت" کتاب مطالعہ کے لئے دی جس کے پڑھنے پر مجھے احمدیت کی حقیقت کا علم ہوا کہ یہی حقیقی سچی جماعت ہے جو کہ ایک خلیفہ کے ماتحت ہے۔

میٹنگ مربیان و معلمین

ملک بھر کے تمام مربیان اور معلمین کی ایک الگ تربیتی میٹنگ کی گئی جس کی صدارت مکرم و محترم امیر صاحب تنزانیہ نے کی۔ اس میٹنگ میں تربیتی ضروریات کے لئے لٹریچر اور دیگر سامان کا جائزہ لیا گیا اور تربیت کے لئے مزید لٹریچر شائع کرنے کا عزم کیا گیا۔ کچھ تربیتی سامان جو فوراً فراہم کیا جا سکتا تھا وہ کیا گیا۔ مکرم امیر صاحب نے تربیت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ تربیت کا کام جاری رہے لیکن جولائی کے بعد ایک دفعہ بھرپور توجہ دی جائے اور اس سے پہلے پہلے نیا تربیتی لٹریچر بھی پہنچا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ قارئین سے ان پروگراموں کے بہت بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 جولائی 2000ء)

کچھ ایسا شہ حسن سے مرعوب ہوا میں
گویا کہ شبِ وصل مرے ہونٹ سلے ہیں
آئی جو تری یاد مجھے صحنِ چمن میں
پھولوں کے تبسم سے مرے زخم چھلے ہیں
ہاتھ اپنا ہی کوتاہ نظر اپنی ہی محدود
پھول ان کے تجلّی کے تو ہر سمت کھلے ہیں
(بہار جاوداں)

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

شیشہ - حیرت انگیز خوبیاں

انسان کی بنائی ہوئی مفید ترین اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والی اشیاء میں ایک شیشہ بھی ہے جس کے بغیر جدید زندگی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ زندگی کو خوبصورت۔ آرام دہ اور پر تعیش بنانے میں جتنا ہاتھ شیشہ کا ہے۔ کسی اور چیز کا نہیں۔ لیکن بایں ہمہ اس دنیا کی ایسی بے شمار خوبیاں رکھنے والی کوئی اور چیز ایسی نہیں ہے جو اتنے عام۔ سستے اور معمولی قدر و قیمت رکھنے والے خام مال سے بنائی جاتی ہو۔ عام آدمی کے تصور میں شیشہ ایک نہایت نازک اور کمزور چیز ہے جو ذرا سی بے احتیاطی سے ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔ چوٹ لگنے۔ گر جانے اور گرمی کو برداشت نہیں کر سکتا اور اگر بالکل ہی نہ ٹوٹ جائے تو کریک ضرور ہو جاتا ہے اس لئے بچوں والے گھروں میں شیشہ کے برتنوں سے پرہیز ہی کیا جاتا ہے لیکن موجودہ دور میں ایسا ہرگز نہیں ہے۔ شیشہ کی اتنی لاتعداد اقسام بن چکی ہیں اور ہر ایک قسم ایسی منفرد خوبی کی حامل ہے کہ اور کوئی صنعت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ امریکہ کی صرف ایک شیشہ ساز کمپنی نے مختلف خواص رکھنے والی شیشے کی ایک لاکھ سے زائد اقسام بنالی ہیں۔ اور ان اقسام سے کہیں مختلف اقسام دنیا بھر کی کمپنیاں بناتی چلی جارہی ہیں۔ اگرچہ شیشے کی بہت بھاری تناسب کی مقدار ریت۔ سوڈا اور چونے کے پتھر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے تاہم مختلف اغراض کے لئے بنائے جانے والے خصوصی شیشہ میں پلاسٹک، پھٹکڑی، سنکھیا اور سیسہ جیسی دھاتوں کی آمیزش بھی کی جاتی ہے ذیل میں شیشہ کی بعض خصوصی اقسام کی تفصیل بیان کی جاتی ہے:۔

شیشہ کی خاص اقسام

شیشہ کے روزمرہ استعمال کے متعلق تو ہم جانتے ہیں کہ اس کے برتنوں کو گھروں میں استعمال کرتے ہیں عمارات میں کھڑکیوں، دروازوں اور دیواروں میں استعمال کرتے ہیں۔ گاڑیوں میں ونڈ سکرین اور کھڑکیوں کے طور پر۔ آنکھوں پر نظر کی کمزوری کے لئے۔ لیبارٹریوں میں بیکرز، تھرمامیٹر۔ لینز (Lens) دوربین اور خوردبین کے طور پر اور گھروں میں زیب و زینت کی اشیاء کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو انتہائی نازک چھوٹے سے ٹکڑے کی صورت میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مکڑی کے جالے کے تار سے بھی باریک شکل میں کاتا جا سکتا ہے اور اجرام فلکی کا مشاہدہ کرنے والی دیو قامت دوربین کے کئی ٹن وزنی عدسہ کی صورت میں بھی ڈھالا جا سکتا ہے۔ یہ کاغذ سے زیادہ نازک اور سٹیل سے زیادہ مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ اکثر شیشہ اگرچہ شفاف صورت میں ہوتا ہے جس میں سے آرپار دیکھا جا سکتا ہے لیکن اس کو ایسی شکل میں بھی بنایا جا سکتا ہے جس میں روشنی گزرنے کے باوجود آرپار نہ دیکھا جا سکے۔ یا ایسی کھڑکی کا شیشہ بنایا جا سکتا ہے جس میں آدمی اندر کھڑا ہو کر باہر دیکھ سکے لیکن باہر سے کوئی اسے نہ دیکھ سکے۔ اس کو مختلف رنگوں اور پھول بوٹوں اور ڈیزائن دار لیس LACE کی شکل میں بنایا جا سکتا ہے۔ اس کو آئینہ کی شکل دی جا سکتی ہے۔ خصوصی طور پر بنائے گئے شیشے کی ایسی بوتلیں بنائی جا سکتی ہیں جن میں رکھا گیا خون اور کیمیکلز آلودہ اور خراب نہ ہونے پائیں۔

گلاس سرامکس

Ceramics

سرامکس عام طور پر اعلیٰ درجہ کی شفاف چینی کے برتنوں کو کہا جاتا ہے جس کے قیمتی ڈنر سیٹ وغیرہ بنتے ہیں۔ ہلکی سستی قسم کی چینی کے برتنوں کو پورسلین Porcelain کہا جاتا ہے جو عام طور پر مٹی کے برتنوں کو بہت زیادہ حرارت پر پکا کر اوپر ایک مصالحہ کی تہہ چڑھا دی جاتی ہے جس سے وہ شفاف اور ملائم ہو جاتے ہیں لیکن سرامکس زیادہ اعلیٰ کوالٹی کی چینی کے برتن ہوتے ہیں۔ اس قسم کی چینی اور شیشہ کی آمیزش سے جو میٹیریل بنتا ہے اسے گلاس سرامکس کہا جاتا ہے۔ یہ نہایت شفاف شیشہ بہت اونچی حرارت۔ کیمیائی ردعمل اور درجہ حرارت کی یکلخت کمی اور زیادتی کو بخوبی برداشت کر سکتا ہے۔ اس میٹیریل سے کھانا پکانے کے برتن۔ شدید حرارت پیدا کرنے والی ٹربائن کے انجن۔ کیمیکل اور الیکٹرانک کے لئے سامان اور گائیڈڈ میزائل کی نوکیں تیار کی جاتی ہیں۔ یہ شیشہ انتہائی مضبوط ہوتا ہے۔

لیمینیٹڈ Laminated

سیفٹی گلاس

شیشہ اور پلاسٹک کی کئی تہیں باری باری ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اگر گاڑی کی ونڈ سکرین اس شیشہ سے بنی ہو تو ایکسیڈنٹ وغیرہ کی صورت میں شیشہ ٹوٹ تو جائے گا لیکن پلاسٹک کی تہیں اس کو تیز کرچیوں میں تبدیل نہ ہونے دیں گی جو انتہائی خطرناک ہوتی ہیں۔ اور ادھر ادھر اڑ کر بہت نقصان کرتی ہیں۔

بلٹ پروف

Bullet Proof شیشہ

یہ بھی شیشہ اور پلاسٹک کی تہوں کا موٹا شیشہ ہوتا ہے اور قریب سے چلائی گئی طاقتور گولی کو بھی برداشت کر لیتا ہے۔ شیشہ میں دراڑیں پڑ سکتی ہیں لیکن گولی پار نہیں نکل سکتی۔ ایسا شیشہ بینکوں۔ ملٹری کی گاڑیوں اور جہازوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ٹمپرڈ Tempered

سیفٹی گلاس

یہ خالص شیشہ ہوتا ہے لیکن اس کو خاص طور پر زیادہ حرارت سے مضبوط بنایا جاتا ہے اور یہ عام شیشہ کی طرح نظر آنے اور وزن کے باوجود اس سے پانچ گنا زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ اس شیشہ کو ایسی دیواروں کے لئے جو تمام کی تمام شیشہ کی ہو۔ گاڑیوں کے پچھلے شیشوں اور کھڑکیوں کے لئے اور ایسے ہی خصوصی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ شیشہ بھی اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ ہتھوڑے کی ضرب سے بھی نہیں ٹوٹتا اور اگر ٹوٹے تو بے ضرر گول چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بکھر جاتا ہے۔

فوم Foam گلاس

اس شیشہ میں ننھے ننھے بیشمار سوراخ ہوتے ہیں جن میں گیس بھری ہوتی ہے۔ یہ اتنا ہلکا ہوتا ہے کہ پانی میں تیرتا ہے کارک کی طرح۔ اس کو عمارات کی چھتوں اور دیواروں میں استعمال کرنے سے حرارت اندر اور باہر نہیں جا سکتی لہٰذا مکان گرمیوں میں ٹھنڈا اور سردیوں میں گرم رہتا ہے۔ اس شیشہ کو بھاپ کی پائپوں اور کیمیکلز وغیرہ سٹور کرنے والی جگہوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو آری سے مختلف شکلوں اور سائزوں میں کاٹا جا سکتا ہے۔ کاٹنے پر اندر سے شہد کے چھتے کی طرح کی شکل ظاہر ہوتی ہے۔

بلڈنگ بلاکس

شیشہ سے ایسی اینٹیں بنائی جاتی ہیں جو اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں۔ ان کے اندر بھری ہوئی "مردہ ہوا" حرارت کو گزرنے نہیں دیتی اور ان سے بنائی گئی دیواروں کی وجہ سے کمرے میں روشنی تو آتی ہے لیکن آواز نہ گزر سکنے کی وجہ سے اندر کی باتیں باہر سنائی نہیں دے سکتیں اور ایسا کمرہ باہر کی حرارت اور سردی سے بھی محفوظ ہوتا ہے۔

لیبارٹری گلاس

سلیکا اور بورک آکسائیڈ کی آمیزش سے بنا ہوا یہ شیشہ خاص طور پر بہت زیادہ حرارت کو برداشت کر سکتا ہے اور طاقتور کیمیکلز بھی اس پر اثر نہیں کر سکتے۔

بجلی کے سامان کے لئے

خصوصی شیشہ

شفاف شیشہ جس میں سے روشنی زیادہ سے زیادہ گزر سکے۔ تیز حرارت برداشت کر سکے۔ خود اس میں سے بجلی نہ گزر سکے اور دھاتوں کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ اس طرح جوڑا جا سکے کہ کریک نہ ہونے پائے۔ ان خوبیوں والا خاص شیشہ بجلی کے بلب اور ٹیوب لائٹس۔ نیز ریڈیو اور ٹی وی کی ٹیوبیں بنانے کے کام آتا ہے۔ شیشہ کے اوپر نہایت باریک ایک کیمیکل کی ایسی تہہ چڑھائی جاتی ہے جس میں سے بجلی گزر سکتی ہے مگر شیشہ میں سے نہیں گزر سکتی۔ ایسے شیشہ سے ایسے برتن بنائے جاتے ہیں کہ کھانا گرم کرنے اور روم ہیٹر کے طور پر کام آتے ہیں۔ پلگ آن کر دینے سے وہ برتن گرم ہو جاتا ہے مگر اس میں بجلی سرایت نہیں کر سکتی۔

آپٹیکل فائبرز

شیشہ کا باریک انسانی بال کا بیسواں حصہ موٹائی کا شیشہ کا تار بنایا جاتا ہے جس میں سے روشنی گزار کر بہت تیزی کے ساتھ ریڈیو، ٹیلی فون، ٹیلی گراف اور ٹیلی ویژن کے پیغامات اور تصاویر دور دراز علاقوں تک بھیجی جا سکتی ہیں۔ یہ ریڈیو لہروں کے ذریعہ جو اب تک کام کئے جاتے تھے جن میں آواز کو بجلی کی لہروں میں تبدیل کر کے آگے بھیجا جاتا تھا اور پھر وہاں پہنچ کر اسے واپس آواز میں تبدیل کرایا جاتا تھا کی نسبت بہت زیادہ صاف اور تیزی سے کام کرنے والے ہیں۔ ان فائبرز Fibers کے ذریعہ آواز کو روشنی کی صورت میں آگے بھیجا جاتا ہے اور پھر وہاں آواز میں تبدیل کیا جاتا ہے لمبے فاصلوں کی وجہ سے بجلی کی لہروں میں جو کمزوری پیدا ہوتی تھی اور اسے مزید طاقتور بنانے کی ضرورت پڑتی تھی۔ یہ نیا ذریعہ اس خرابی سے پاک ہے۔ نہ اس میں سگنلز کمزور ہو کر مدھم پڑتے ہیں اور نہ انہیں طاقتور بنانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور پھر یہ سگنلز پہلے کی نسبت بہت زیادہ تیز رفتاری سے اور بہت بڑی تعداد میں بیک وقت بھیجے جا سکتے ہیں۔ ایک موٹے گٹھے میں تیس ہزار فائبرز اکٹھے پیک کئے جاتے ہیں جن میں سے ہر ایک الگ پیغام بھیجتا ہے۔ اس طرح بیک وقت تیس ہزار پیغامات بھیجے جا سکتے ہیں۔ نیز ان فائبرز سے لیزر Laser شعاعیں بھیجنے اور ان سے بے شمار طاقتور کام کروانے کا کام لیا جاتا ہے۔ پھر ایسے طبی آلات بنائے گئے ہیں جن کی

ٹیوب جسم کے اندرونی حصوں معدہ وغیرہ کے اندر ڈال کر بغیر اپریشن کئے اندرونی رسولیوں وغیرہ کو دیکھا اور ان کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ ان کو کاٹا جاسکتا ہے۔ اندر پھنسی ہوئی چیزوں کو نکالا جاسکتا ہے۔ ان باریک ریشوں سے گلاس وول Wool (شیشہ کی اون) بنائی گئی ہے جو شور کو کم کرنے کے لئے بھاری مشینوں میں کام آتی ہے۔ ان باریک ریشوں کو باہم بل دے کر دھاگہ بنایا جاتا ہے جس سے کپڑا بنا جاتا ہے۔ یہ کپڑا خلائی سفر کرنے والوں اور چاند پر جانے والوں کے لئے خلائی سوٹ بنانے جو شدید گرمی اور شدید سردی سے محفوظ رکھتے ہیں۔ گھروں کے پردے بنانے جو بہت خوبصورت ہونے کے علاوہ آگ سے محفوظ ہوتے ہیں اور مشینوں کے پائپوں پر انہیں شدید حرارت سے بچانے کے لئے لپیٹنے کے طور پر کام آتا ہے۔

ریڈی ایشن گلاس

Radiation شیشہ کو اس صورت میں بنایا جاتا ہے کہ وہ حسب ضرورت روشنی کو گزرنے دے اور حرارت کو روک لے۔ یا اس کے برعکس حرارت کو گزرنے دے اور روشنی کو کم سے کم گزرنے دے۔ الٹرا وائلٹ (Ultraviolet) اور انفراریڈ (Infrared) لیمپ خاص قسم کی روشنی کی شعاعوں کو باقی روشنی سے الگ کر کے استعمال کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ جوڑوں وغیرہ کو گرمی پہنچانے کے لئے انفراریڈ لیمپ استعمال ہوتے ہیں اور سفید رنگت کو بادامی کرنے Tanning کے لئے الٹراوائلٹ لیمپ استعمال ہوتے ہیں۔

حساس شیشے

خاص قسم کے حساس شیشے بنائے گئے ہیں کہ جنکو الٹراوائلٹ شعاعوں کے سامنے کرنے سے یا گرم کرنے سے شیشہ کے اندر کوئی ڈیزائن یا تصویر اس طرح اتاری جاسکتی ہے کہ پھر وہ ہمیشہ کے لئے اس شیشہ کا حصہ بن جاتی ہے گویا اس کے اندر کندہ ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی شیشہ اس طرح بنایا جاسکتا ہے جس کو تیزاب آسانی سے کھا سکتا ہے۔ چنانچہ اس شیشہ پر کوئی ڈیزائن بنا کر جب اس کو تیزاب میں رکھ دیتے ہیں تو تیزاب شیشے کے خالی حصوں کو کھا جاتا ہے اور جس طرح کپڑے کی خوبصورت پھولوں اور ڈیزائنوں والی لیس Lace بازار میں ملتی ہے جس کو عورتیں دوپٹہ اور قمیص کے گریبان وغیرہ پر زیبائش کے لئے لگاتی ہیں۔ اسی قسم کی شیشہ کی خوبصورت لیس بن جاتی ہے جس کو زیب و زینت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ پھر ایسا حساس شیشہ بنایا گیا ہے کہ دھوپ میں رکھیں تو سیاہ ہو جائے گا اور سایہ میں لے آئیں تو عام شفاف شیشہ بن جائے گا۔ ایسا شیشہ عینکوں کے شیشوں اور عمارات کی کھڑکیوں وغیرہ میں کام آتا ہے کہ تیز دھوپ کی شدت اور چمک سے بچاتا ہے اور روشنی کم ہونے کی صورت میں پوری روشنی آگے پہنچاتا ہے۔

الغرض شیشہ کی ایسی ایسی مختلف اقسام بنائی جا چکی ہیں اور روز بنائی جارہی ہیں کہ جن کا شمار آسان نہیں۔ اور کوئی بھی نیا مسئلہ سامنے آتا ہے تو شیشہ کی کوئی نئی قسم اسے حل کرنے کو آ جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32867 میں عطیہ بیگم بیوہ منصور احمد صاحب ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 7 تولہ مالیتی/-37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ عطیہ بیگم M/308 ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور گواہ شد نمبر1 ملک داؤد احمد وصیت نمبر 29366 گواہ شد نمبر 2 مبشر لطیف احمد C/764 فیصل ٹاؤن لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32868 میں ظہیر الدین بابر ولد محمد صفدر صاحب قوم واہلہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سرگودھا حال T.M حمزہ شوگر ملز جیٹھہ بھٹہ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-99 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 21 کنال واقع چک نمبر 120 شمالی ضلع سرگودھا مالیتی/-650000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 6 مرلہ واقع چک نمبر 120 شمالی ضلع سرگودھا مالیتی/-300000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس/-100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ/-20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظہیر الدین بابر ساکن چک نمبر 120 شمالی ضلع سرگودھا حال حمزہ شوگر ملز T.M جیٹھہ بھٹہ ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 امیر ضلع رحیم یار خان۔ گواہ شد نمبر2 مجید پرویز مربی سلسلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32869 میں طیبہ نصراللہ زوجہ نصراللہ خان بھلی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A/61 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین زرعی زمین 12 ایکڑ واقع داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ کا 1/11 حصہ مالیتی/-100000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین سکنی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ کا 1/11 حصہ مالیتی/-50000 روپے۔ 3۔ پلاٹ نمبر 21/1 واقع دارالصدر شمالی ربوہ کا 1/2 حصہ برقبہ ایک کنال مالیتی/-400000 روپے۔ 4۔ زیورات طلائی وزنی 35 تولہ مالیتی/-150000 روپے۔ 5۔ ڈائمنڈ سیٹ مالیتی/-25000 روپے۔ 6۔ حق مہر وصول شدہ/-5000 روپے 7۔ پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع مربع نمبر 15 بر طالب والا روڈ چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا مالیتی/-400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ NIL آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ 4-4-2000 سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ طیبہ نصراللہ A/61 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا شہر گواہ شد نمبر1 نصراللہ خان بھلی ایڈووکیٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 عمیر احمد پسر موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32870 میں راشدہ بنت چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علمی وعارضی ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 10 گرام مالیتی/-5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ راشدہ بنت چوہدری عنایت اللہ انار کلی بازار عماد مارکیٹ کھاریاں شہر گواہ شد نمبر1 ممتاز بیگم وصیت نمبر 29320 والدہ موصیہ گواہ شد نمبر2 ثمر شیریں زوجہ ہدایت اللہ صاحب محلہ شرقی انار کلی عماد مارکیٹ کھاریاں شہر۔ گواہ شد نمبر3 چوہدری عنایت اللہ والد موصیہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

اطلاعات و اعلانات

ضروری اعلان برائے طلباء جامعہ احمدیہ

○ درجہ ثانیہ تا خامسہ کے طلباء کے لئے اعلان ہے کہ جامعہ احمدیہ میں 11- اگست کی بجائے 22- اگست کو باقاعدہ کلاسوں کا آغاز ہو گا- طلباء 21- اگست کی شام تک پہنچ جائیں- درجہ ممہدہ اور اولیٰ کا "انگریزی یا عربی کلاسز" کا پروگرام 12- اگست سے شروع ہو رہا ہے وہ حسب پروگرام 11- اگست تک پہنچ جائیں اس میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم قیصر فاروق ناصر صاحب ولد مکرم رشید احمد اختر صاحب بیوت الحمد ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ ممتاز بھٹی صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب سیون شریف ضلع دادو سندھ سے مبلغ 30 ہزار روپے حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مورخہ 31- جولائی 2000ء بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر پڑھایا- مکرم قیصر فاروق ناصر صاحب حکیم مولوی احمد دین صاحب دیہاتی مربی قادیان کے پوتے اور مکرم اللہ رکھا صاحب (جنہوں نے فرقان فورس میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا) کے نواسے ہیں- نیز مکرم ناصر فاروق سندھو صاحب مربی سلسلہ (خدا کی راہ میں جان قربان کرنے والے) کے بڑے بھائی ہیں- اسی طرح مکرمہ ممتاز بھٹی صاحبہ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب سابق صدر چک نمبر 32/NB صادق آباد کی نواسی اور مکرم مشتاق احمد صاحب آف کوٹ لکھپت لاہور سابق ناظم عمومی ضلع و علاقہ لاہور کی ہمشیرہ ہیں- اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان برائے امتحان وظائف

○ ہر دو وظائف وظیفہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ و وظیفہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا امتحان 24- ستمبر بروز اتوار 2000ء صبح 9 بجے تا 12 بجے دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں ہو گا-

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ- پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالشکور صاحب مسن مقیم مسن باڑہ ضلع لاڑکانہ کے بھائی مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب ولد محمد صدیق صاحب مورخہ 24 اور 25- جولائی کی درمیانی شب وفات پاگئے- مکرم ماسٹر صاحب مخلص اور فدائی احمدی تھے- احباب سے ان کی عمر رسیدہ والدہ صاحبہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے اور مرحوم کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم چوہدری محمد انور ونگ صاحب چک نمبر 86 جنوبی سرگودھا مورخہ 2000-6-13 کو وفات پاگئے- مرحوم حلقہ چک 86 جنوبی کے سیکرٹری دعوت الی اللہ اور نگران حلقہ انصار اللہ تھے- ان کی نماز جنازہ مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب مربی ضلع نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی-

مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

چوتھا سالانہ اجتماع واقفین نو بدوملہی ضلع نارووال

○ واقفین نو بدوملہی ضلع نارووال کا چوتھا سالانہ اجتماع مورخہ 2000-5-22 اور 2000-5-23 کو بیت الحمد بدوملہی میں منعقد ہوا- جس کا افتتاح مکرم سیکرٹری صاحب بدوملہی مکرم عزیز شاہد صاحب نے کیا-

نماز مغرب کے بعد کلواً جمیعا ہوا- جس میں 28 بچے شامل ہوئے- اگلے دن صبح نماز تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد بچوں کے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے-

مکرم مظفر احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ نے وکالت وقف کی طرف سے واقفین نو بچوں کا انفرادی جائزہ لیا-

نماز ظہر کے بعد دوسرے اجلاس میں مکرم سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد مکرم غلام رسول صاحب نے واقفین نو بچوں کے علمی مقابلہ جات کروائے-

تیسرے اجلاس میں صدر صاحب جماعت بدوملہی مکرم رانا نصیر احمد صاحب نے انعامات تقسیم کئے بعد میں مکرم عبدالرزاق منگلا صاحب مربی سلسلہ نے والدین اور بچوں کو پر اثر نصائح فرمائیں اور اختتامی دعا کروائی اجتماع کی مجموعی حاضری 50 تھی-

(وکالت وقف نو)

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجیئے

عالمی خبریں عالمی ذرائع ابلاغ سے

کلنٹن کے فون پر واجپائی کا رد عمل

امریکہ کے صدر کلنٹن کے فون کے بعد واجپائی اچانک سری نگر پہنچ گئے- ان کے ہمراہ ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی ہے جس میں اپوزیشن لیڈر سونیا گاندھی' وزیر دفاع جارج فرنانڈس' ممتا بیزجی اور کمیونسٹ رہنما شامل ہیں- ان کا یہ دورہ مقبوضہ کشمیر میں مختلف مقامات پر ہندوؤں کے قتل عام کے سلسلے میں ہے- اس قتل عام پر بھارت میں سخت ہلچل بپا ہے- 22 یاتریوں کی نعشیں دہلی ائرپورٹ پر پہنچیں تو شہر میں کہرام بپا ہو گیا- صوبہ گجرات کے شہر سورت میں اس قتل عام کے خلاف احتجاج تشدد کی صورت اختیار کر گیا- آتش زنی کی وارداتوں میں دو بسیں نذر آتش کر دی گئیں- مسلم کش فسادات بھڑک اٹھے- احمد آباد میں بھی ہنگامے ہوئے-

سری لنکا میں آئین میں تبدیلی کا بل

سری لنکا میں آئین میں تبدیلی کا بل سری لنکا کی پارلیمنٹ میں پیش کر دیا گیا- اس بل کا مقصد ملک میں 17 سال سے جاری شدہ خانہ جنگی ختم کرنا ہے- اس مقصد کے لئے اختیارات کی منتقلی کی تجاویز میں اصلاحات کرنا ہے- حزب اختلاف کی بڑی پارٹی نے بل کی شدید مخالفت کی ہے-

طالبان نے اہم شہر پر قبضہ کر لیا

طالبان اور مخالف شمالی اتحاد کی فوجوں میں جنگ کے دوران طالبان نے احمد شاہ مسعود کے زیر قبضے اہم شہر اشکمش پر قبضہ کر لیا ہے- صوبہ تخار کا یہ شہر احمد شاہ مسعود کا اہم روٹ تھا- تاجکستان سے وادی پنج شیر کے لئے سپلائی لائن یہیں سے گزرتی ہے- مخالفوں کے درجنوں فوجی ہلاک اور گرفتار کر لئے گئے- بڑی مقدار میں ہتھیاروں اور گولہ بارود پر قبضہ کر لیا گیا- اپوزیشن کے ترجمان نے بتایا ہے کہ انہوں نے 16 طالبان ہلاک کر دیئے اور صوبہ کندوز کے ضلع خان آباد میں متعدد پوسٹوں پر قبضہ کر لیا- ہمارے صرف 2 فوجی زخمی ہوئے-

بش جونیئر امیدوار نامزد

بش جونیئر کو ری پبلکن پارٹی کے کنونشن میں باقاعدہ طور پر صدارتی امیدوار نامزد کر دیا گیا ہے- ان کے ساتھ نائب صدر کے امیدوار ڈک چینی ہوں گے جو کہ امریکہ کے سابق وزیر دفاع رہ چکے ہیں- ری پبلکن پارٹی کے کنونشن کا آغاز اسلامی طریقے سے دعا سے ہوا جو اسلامی انسٹی ٹیوٹ واشنگٹن کے طلعت عثمان نے کی- انہوں نے عظیم قوم کے لئے عظیم رہنما منتخب کرنے کی دعا کی-

سہارتو پر مقدمہ

انڈونیشیا کے سابق صدر سوہارتو پر بدعنوانی کے الزام میں اس ماہ کے آخر تک مقدمہ چلے گا- ان پر فنڈز میں 57 کروڑ ڈالر کی خورد برد کا الزام ہے-

13 ستمبر کو اعلان آزادی

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اسرائیل سے معاہدہ ہو یا نہ ہو 13 ستمبر کو اعلان آزادی ضرور ہو گا- انہوں نے کہا کہ ہم نیک نیتی سے تنازعات کا حل چاہتے ہیں مگر اسرائیل کی ہٹ دھرمی سے کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا- عرب دنیا اور فرانس نے ہمارے موقف کی بھرپور حمایت کی ہے- یہ بات انہوں نے غیر ملکی دورے سے واپسی پر بتائی- انہوں نے ایک ہفتے کے دورے میں مصر' سعودی عرب' فرانس' یمن' مراکش' تیونس' الجزائر اور سوڈان کا دورہ کیا- اور ان ملکوں کے سربراہوں سے کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی پر بحث کی-

امریکہ کی اسرائیل کو یقین دہانی

امریکہ نے اسرائیل کے وزیراعظم کو یقین دہانی کرائی ہے کہ سیاسی مخالفت کے باوجود ان کی بھرپور حمایت کی جائے گی- کلنٹن انتظامیہ نے کہا ہے کہ ہمیں آپ کی مشکلات کا احساس ہے کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی پر بحث چھڑنے کا اندازہ تھا- بی بی سی کا کہنا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم کی سیاسی بقا کا انحصار اس بات پر ہے کہ وہ فلسطینیوں سے کوئی معاہدہ کریں اور پھر انتخابی مہم کے دوران اسے عوام کے سامنے پیش کریں-

مشرقی تیمور میں دھماکہ

مشرقی تیمور میں بم کا ایک دھماکہ ہونے سے امن فوج کا ایک اہلکار جس کا تعلق بنگلہ دیش سے تھا ہلاک ہو گیا جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا- امن فوج کا یہ بنگلہ دیشی فوجی ساحل پر فائرنگ رینج کے علاقے میں دھماکہ خیز مواد تلاش کرنے والے فوجیوں میں شامل تھا کہ اچانک بم دھماکہ ہو گیا- مزید ہلاک یا زخمی ہونے والوں کے نام نہیں بتائے گئے-

فرانس کا مطالبہ

فرانس نے عراق پر سے پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے- فرانس کے وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ پابندیاں ظالمانہ اور غیر موثر ہیں- ان کی وجہ سے سینکڑوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں فرانس نے کچھ عرصہ قبل امریکی و برطانوی فضائی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ان حملوں کو بند کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا-

دورہ نمائندہ الفضل

○ مکرم صفوان احمد صاحب ملک نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات کی طرف سے اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کے لئے آج کل لاہور کے دورہ پر ہیں- امراء' صدران' مربیان اور جملہ احباب جماعت اور کاروباری حضرات سے تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر الفضل- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 4- اگست - گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 25 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سنٹی گریڈ
ہفتہ 5- اگست غروب آفتاب- 7-05
اتوار 6- اگست طلوع فجر- 3-53
اتوار 6- اگست طلوع آفتاب 5-25

بھارت اور حزب المجاہدین میں مذاکرات شروع

سری نگر کے نہرو گیسٹ ہاؤس میں بھارتی سیکرٹری داخلہ کمل پانڈے اور خصوصی سیکرٹری پی آر کائر نے گزشتہ روز حزب المجاہدین کے نمائندہ اور تین فیلڈ کمانڈروں کے ساتھ باضابطہ مذاکرات شروع کر دیئے۔ دونوں اطراف سے جنگ بندی پر اتفاق رائے کیا گیا۔ دونوں اطراف سے 6-6 رکنی کمیٹیاں بنادی گئیں۔ مذاکرات 70 منٹ جاری رہے۔ حزب المجاہدین کے وفد کی قیادت ریاض رسول نے کی۔ حزب المجاہدین نے مثبت جواب دینے پر حکومت بھارت کا شکریہ ادا کیا۔ بھارتی وفد کے قائد کمل پانڈے نے حزب المجاہدین کو مبارکباد دی۔ ریاض رسول نے کہا کہ آئندہ مذاکرات میں پاکستان کی شرکت پر زور دیں گے۔ حزب المجاہدین نے کہا کہ مذاکرات کامیاب رہے۔

پاکستان سے مذاکرات نہیں ہوں گے

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کشمیر بھارت کا حصہ ہے۔ پاکستان سے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ حکومت کشمیری گروپوں سے بات چیت کرتی ہے۔ پاکستان کی شمولیت کا کوئی امکان نہیں۔ کسی ملک کی ثالثی بھی قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے سری نگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں واقعات پر پاکستان کی خاموشی نے اس کا کردار مشکوک بنا دیا ہے۔ جنرل پرویز مشرف اپنا موقف کھل کر واضح کریں۔

کوئٹہ میں بم دھماکہ 2 ہلاک 4 زخمی

کوئٹہ کے بارونق بازار زرغون روڈ پر ایک موٹر ورکشاپ میں بم دھماکے کے نتیجے میں مکینک اور اس کا شاگرد ہلاک اور 4- افراد شدید زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں دو بچے بھی شامل ہیں جن کی حالت ہسپتال میں تشویشناک ہے۔ سول ڈیفنس کے حکام کے مطابق یہ دھماکہ بینل ٹائم بم کا تھا جو ایکسل کے بیرنگ میں نصب تھا۔ ایکسل پر ہتھوڑے کی جوٹ پڑتے ہی دھماکہ ہو گیا۔ آئی جی بلوچستان نے کہا ہے کہ یہ دھماکہ گزشتہ دھماکوں کی کڑی ہے۔

بھارت بدنام کرنا چاہتا ہے

پاکستان کے دفتر خارجہ نے بھارتی وزیراعظم واجپائی کے الزمات کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں قتل عام کا الزام پاکستان پر لگا کر بھارت کشمیری مجاہدین اور پاکستان کو بدنام کرنا چاہتا ہے۔ امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے بھارتی الزامات نئے نہیں۔ ماضی میں جب بھی بھارتی فوج کے ایجنٹوں نے مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی کی تو پاکستان پر ایسے ہی الزامات لگائے گئے جو قطعی بے بنیاد ہیں۔

تہمینہ اور جاوید ہاشمی کا فوجی افسروں سے جھگڑا

مسلم لیگ کی لیڈر تہمینہ دولتانہ اور جاوید ہاشمی کا جیل میں فوجی افسروں سے جھگڑا ہو گیا۔ مانیٹرنگ ٹیم نے ان کے خلاف پرچہ درج کرا دیا۔ خواجہ احسان اور سعد رفیق کو دی گئی بی کلاس واپس لے لی گئی۔ گھر سے جانے والا کھانا بھی نہ دیا گیا۔ شام تک ہتھکڑیاں لگا دی گئیں اسی حالت میں عدالت میں پیش کیا گیا۔ سعد رفیق نے کہا ہم سے بدتمیزی کی گئی سیاسی اسیروں کی بجائے جنگی قیدیوں کا سا سلوک کیا جارہا ہے۔ تہمینہ نے کہا کہ ہمیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔

امریکی عہدیدار کا دعویٰ

ایک امریکی عہدیدار نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان نے طالبان کو اسامہ کو امریکہ کے حوالے کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ طالبان کو اسامہ یا اقتصادی پابندیوں میں سے ایک چیز کا انتخاب کرنا پڑے گا۔ اسامہ اور اقتصادی پابندیوں کی موجودگی میں طالبان کا کوئی مستقبل نہیں۔

جنرل مشرف کی سیاستدانوں سے ملاقاتیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے پیر پگاڑا، اے این پی کے سربراہ اسفندیار ولی اور بلوچستان کے لیڈر عبدالحی بلوچ سے ملاقات کی ملاقاتوں میں واٹر مینیجمنٹ اصلاحات اور اختیارات کی منتقلی پر تبادلہ خیال کیا۔ اسفندیار ولی نے بعض امور پر تحفظات کا اظہار کیا۔ ملاقاتیں خوشگوار ماحول میں ہوئیں۔

ظفرالحق دوبارہ نامزد ہو گئے

نواز شریف نے راجہ ظفرالحق کو دوبارہ نواب زادہ نصراللہ کی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے نامزد کر دیا ہے۔ اس سے قبل ان کا نام نواز شریف نے مسلم لیگ کے وفد سے حذف کر دیا تھا۔

عبدالرحمٰن کھیتران کو دوسری بار سزا

بلوچستان سے مسلم لیگ کے سابق وزیر عبدالرحمن کھیتران کو ایک اور ریفرنس میں 9 سال قید اور ایک کروڑ 18 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ ایک بار پھر 21 سال کے لئے کسی عوامی عہدے کے لئے نااہل قرار پائے ہیں۔ ان پر محکمہ تعلیم میں ناجائز بھرتیاں کرنے کا الزام ہے۔ ابھی ان کے خلاف ایک اور ریفرنس زیر سماعت ہے۔

بے نظیر اور الطاف بھی مطلوب ہیں

حکومت پاکستان کے احتساب بیورو نے بیرون ملک مقیم جن پاکستانیوں کی واپسی کا متعلقہ حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے ان میں بے نظیر بھٹو اور الطاف حسین بھی شامل ہیں۔ اس سلسلے میں ایک امریکی ٹیم 7- اگست کو پاکستان آ رہی ہے۔ دیگر ملزمان میں آفتاب شیرپاؤ اور سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ عبداللہ شاہ بھی شامل ہیں۔ احتساب بیورو نے دعویٰ کیا ہے کہ ان افراد کو لوٹی ہوئی دولت سمیت واپس لایا جائے گا۔

حکومتی کشمیر پالیسی خطرہ ہے

مسلم لیگ نے کہا ہے حکومت کی کشمیر پالیسی قومی سلامتی کے لئے شدید خطرہ ہے۔ قوم کو اعتماد میں لیا جائے۔ حکومت کی کوئی سمت واضح نظر نہیں آ رہی۔ ظفرالحق کی سربراہی میں مسلم لیگ نے کشمیر کمیٹی بنادی ہے۔

پاکستانی سفارت خانے پر حملے کی کوشش

بھارت میں انتہا پسند ہندوؤں نے ایک مظاہرے کے دوران نئی دہلی میں پاکستانی سفارت خانے پر حملے کی کوشش کی لیکن پولیس نے لاٹھی چارج اور ربڑ کی گولیاں استعمال کر کے ان کو روک دیا۔

سروے فارموں میں غلط بیانی پر خبردار

سی بی آر نے تاجروں کو کہا ہے کہ سروے فارموں میں غلط بیانی پر کمپیوٹر پکڑ لے گا۔ کیونکہ بجلی، گیس اور فون کے بلوں کا ڈیٹا بھی آمدنیوں کے ساتھ کمپیوٹر میں فیڈ کیا جائے گا۔

سابق جرنیلوں کے کرپٹ بیٹے

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ احتساب بلا امتیاز ہے۔ سابق جرنیلوں کے بیٹے کرپٹ نکلے تو زد میں آ جائیں گے۔

فل بنچ عدلیہ کی آزادی کا پیغام

سپریم کورٹ میں طیارہ کیس کی سماعت کے لئے فل بنچ کی تشکیل کے خلاف نواز شریف کی اپیل کی سماعت شروع ہو گئی۔ سپریم کورٹ نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے طیارہ کیس کے لئے فل بنچ بنا کر عدلیہ کی آزادی کا پیغام دیا۔ نواز شریف کے وکیل نے کہا کہ اپیل کی سماعت کے لئے سنگل یا ڈویژن بنچ کافی تھا نہ جانے 5 رکنی بنچ کیوں بنایا گیا جبکہ ابھی 140 اپیلیں زیر سماعت ہیں۔

گولبازار ربوہ
قمر جیولرز
ہر قسم کے جدید روایتی زیورات کا مرکز
پروپرائیٹر : میاں قمر لطیف
فون نمبر 213589 - 04524

ربوہ میں پروفیشنل ٹریننگ کا واحد بانی ادارہ
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس
سوفٹ ویئر ایکسپرٹ، ہارڈ ویئر انجینیر اینڈ سسٹم ڈویلپرز
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی الف ربوہ (فون نمبر 213343)
E-mail:icc@fsd.comsats.net.pk

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون-647434

خوشخبری
ربوہ میں پروفیشنل سرٹیفیکیشن کا واحد ادارہ
Institute of information technology
داخلہ جاری ہے
ربوہ میں پھلی مرتبہ کراچی سے آئے ہوئے Certified teacher کی نگرانی میں پروفیشنل کمپیوٹر کورسز سرٹیفییکیشن کا انعقاد کیا جا رہا ھے
Basic course (Windows, Ms- office, Internet, Hardware installation Oracle Ocp. Mcse CCNA
مزید معلومات 6/50 دارالعلوم وسطی نزد ڈھوڈا ہاؤس ربوہ فون 211629

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس-212764، گھر 211379

CPL No. 61